پیش لفظ

تمام تعریفیں خالقِ کائنات ربُ الارباب مسبب الاسباب معبودِ حقیقی مولا علی جل جلالہٗ جل شانہ کے لیے۔۔۔

بے شمار و بے حساب درود وسلام محمدؐ و آلِ محمدؐ پر۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۱۔۲ بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، سیر ناموس تبرا، عقایدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، بے جز بندگی کے علیؑ خدا ہوں (جلد اول)، معراج العزا، الحجۃ فکریہ اور گنجینۂ مودت کے بعد قندیلِ معرفت میری چودھویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

ہمیشہ کی طرح اس بار بھی فضیلِ معصومینؑ کے بحرِ بیکراں سے چند انمول موتی اس کتاب میں جمع کیے ہیں۔۔۔ امید ہے کہ یہ کتاب بارگاہِ معصومینؑ میں سندِ قبولیت حاصل کرے گی اور مومنین اس سے بہتر انداز میں مستفید ہو پائیں گے۔۔۔

ناشر تبرا

غلام علی

ناشر تبرا غلام علی پچھلے ۱۱ ماہ سے زندان میں قید ہیں۔۔ حکومت پاکستان اور مذہبی انتہاپسندوں نے غلام علی کو شیعہ ہونے، معصومین کے فضائل بیان کرنے اور معصومین کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے جرم میں جیل میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔ تمام مومنین سے گذارش ہے کہ ان کی رہائی کے لیے دعا کریں۔۔۔

Website: www.qandeelemarifat.webs.com

Email: ghulameali110@yahoo.com

www.facebook.com/naashiretabarraghulameali

www.twitter.com/ghulameali110

اپنے موبائل پر ناشر تبرا sms سروس حاصل کرنے کے لیے اپنے موبائل پر ٹائپ کریں۔۔

Follow Ghulameali110 اور send کریں 40404 پر

اللہ کا رب

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ برحق مولا علی رضا جل جلالہ نے فرمایا اللہ رب کی بات ہے اور مولا حسینؑ للہ کے رب ہیں۔۔۔ حسینؑ اللہ کو پالنے والی ذات ہیں۔۔۔

حسینؑ نے اللہ کو وجود عطا کیا، حسینؑ اللہ کو رزق فراہم کرتے ہیں، اللہ کا تمام تر علم حسینؑ کا دیا ہوا ہے حسینؑ اللہ کو قوتوں سے نوازتے ہیں، حسینؑ ہی اللہ کے تمام تر انوار کے خالق ہیں۔۔۔ اللہ نے جو کچھ حاصل کیا وہ حسینؑ سے حاصل کیا۔۔۔ اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ حسینؑ کا دیا ہوا ہے۔۔۔ اللہ کے پاس جو کچھ نہیں ہے وہ حسینؑ کے پاس موجود ہے۔۔۔ اللہ جو چیز اپنی مخلوق کو عطا نہیں کر سکتا وہ حسینؑ عطا کرتے ہیں۔۔۔ اللہ جس چیز پر قادر نہیں ہے اس پر حسینؑ قادر ہیں۔۔۔ اللہ کا وجود، اللہ کی تمام طاقتیں، اللہ کا اقتدار مولا حسینؑ کی مرہونِ منت ہے۔۔۔ حسینؑ کے بغیر اللہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔۔۔

مولا حسینؑ نے اللہ کو اپنا اکبر عطا فرمایا اور اللہ کو اکبر بنا دیا۔۔۔ اللہ کی اکبریت مولا حسینؑ کی دین ہے۔۔۔ اگر حسینؑ اللہ کو اکبر عطا نہ فرماتے تو اللہ اکبر نہ بن پاتا۔۔۔ اللہ مولا حسینؑ کا عبد ہے اور مولا حسینؑ اللہ کے معبود ہیں۔۔۔ اللہ حسینؑ کا عبادت گذار ہے اور اللہ کی تمام تر عظمت اور بزرگی اس کی عبدیت میں پوشیدہ ہے۔۔۔ اللہ کی شان ہی یہ ہے کہ وہ حسینؑ کا عبد ہے یہ عبدیت ہی اللہ کی معراج ہے۔۔ تمام کائنات خود کو اللہ کا حقیقی عبد بنانے کی کوشش میں مصروف رہتی ہے اور اللہ حسینؑ کا عبد بن کر حسینؑ کی عبادت میں مصروف رہتا ہے۔۔۔

مولا حسینؑ عالمین کے سب سے بڑے سخی ہیں اور اللہ مولا حسینؑ کے در کا سب سے بڑا گداگر ہے۔۔۔

(حوالہ: کتاب مناقب حسنین، صفحہ ۱۸)

اللہ کی حقیقت

مولا علی جل جلالہ جل شانہ یک روز مدینے میں مسجد نبوی میں جلوہ افروز تھے کہ ایک شخص ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے علیؑ میرے چند سوال ہیں جن کا جواب میں آپ سے حاصل کرنا چاہتا ہوں ۔۔مولاؑ نے فرمایا اے مسلمان جو پوچھنا چاہتا ہے پوچھ لے۔۔اس شخص نے سوال کیا کہ مولاؑ یہ بتائیں کہ اللہ کون ہے۔۔۔؟؟؟

مولا علیؑ نے جواب دیا کہ اللہ میری تخلیق کردہ ذات ہے اور میرے عجائبات میں سے ایک ہے۔۔۔پھر اس شخص نے سوال کیا کہ اللہ کی بزرگی کتنی ہے۔۔؟

مولا علیؑ نے جواب دیا کہ اللہ کی تمام تر بزرگی میرے قدموں تک محدود ہے۔۔۔جتنی بزرگی میرے قدموں کی ہے اتنی ہی بزرگی اللہ کی ہے۔۔۔پھر اس شخص نے سوال کیا کہ یہ بتائیں کہ اللہ کی عظمت کتنی ہے۔۔؟ مولا علیؑ نے اپنی نعلین پاک کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا اے مسلمان یقین کر کہ اللہ اپنی تمام تر عظمت کے باوجود علیؑ کی ان جوتیوں سے زیادہ عظیم نہیں ہے۔۔جتنی میری یہ جوتیاں عظیم ہیں اتنا ہی اللہ عظیم ہے۔۔۔پھر اس شخص نے سوال کیا کہ بتائیں اللہ کی عبادت کیا ہے۔۔۔؟ مولاؑ نے فرمایا اللہ ہر وقت میرے اور میرے خاندان کے ذکر میں مصروف رہتا ہے۔۔۔

یہی اس کی عبادت ہے۔۔ پھر اس شخص نے سوال کیا کہ یہ بتایں کہ اللہ کتنا بڑا رازق ہے۔۔؟
مولا علیؑ نے فرمایا جتنا رزق میں ایک لمحے میں اللہ کو عطا کرتا ہوں وہ پورے سال میں اتنا رزق مخلوق میں تقسیم کرتا ہے۔۔۔ پھر اس شخص نے سوال کیا کہ یہ بتایں اللہ کا علم کتنا ہے۔۔؟
مولا علیؑ نے فرمایا میں نے اللہ کو تمام عالمین کا علم عطا کیا ہے۔۔۔ اس کو ہر چیز کا علم ہے۔۔ مگر یاد رکھو اس کا علم بھی ایک حد رکھتا ہے اور محدود ہے۔۔ اور جہاں اللہ کے علم کی حدیں ختم ہوتی ہیں وہاں سے میرے علم کی حدیں شروع ہوتی ہیں۔۔ جو چیز اللہ نہیں جانتا وہ میں جانتا ہوں۔۔ جو کام اللہ نہیں کر سکتا وہ میں کر سکتا ہوں۔۔ جو اللہ کے لیے نہیں ہے وہ میرے لیے ہے۔۔ جو اللہ کے پاس نہیں ہے وہ میرے پاس ہے۔۔۔ پھر شخص نے سوال کیا کہ مولاؑ یہ بتایں اس وقت اللہ کہاں ہے۔۔؟ مولا علی جل جلالہ نے فرمایا میرے گھر کی دہلیز کے باہر جو اس وقت تمام دنیا سے بے نیاز ہو کر تمام تر انہماک کے ساتھ جھاڑو لگا رہا ہے وہی تیرا اللہ ہے۔۔۔ اس وقت وہ اسی روپ میں نازل ہوا ہے۔۔
وہ شخص دوڑتا ہوا گلی میں آیا اور مولا علیؑ کے گھر کے قریب پہنچا تو اس نے دیکھا کہ جناب سلمانؓ اپنی داڑھی سے مولا علیؑ کے گھر کے باہر جھاڑو لگا رہے ہیں۔۔۔ اس شخص نے سوال کیا کہ اے سلمانؓ کیا تو میرا اللہ ہے۔۔؟؟

جناب سلمانؓ نے فرمایا میں نے تو ایسا کوئی دعوا نہیں کیا۔۔اس شخص نے کہا کہ میں ابھی مولا علیؑ کے پاس سے آیا ہوں اور انہوں نے فرمایا ہے کہ اللہ میرے گھر کے باہر جھاڑو لگا رہا ہے۔۔۔ جناب سلمانؓ نے فرمایا اے مسلمان تو ایک بشر ہے۔۔تیری آنکھ صرف مجھے یہاں جھاڑو لگاتے ہوئے دیکھ سکتی ہے۔۔ بے شک مولا علیؑ نے صحیح فرمایا ہے اس وقت واقعی اللہ یہاں جاروب کشی میں مصروف ہے مگر تیری آنکھ اس کا مشاہدہ نہیں کر سکتی۔۔اے شخص تجھے تو ابھی اللہ کی صحیح معرفت بھی نہیں ہے۔۔اگر میں نے ہی اس وقت تجھے اپنا حقیقی جلوہ دکھا دیا تو تو مجھے اپنا اللہ سمجھ بیٹھے گا مگر یہ جان لے کہ میں تیرا اللہ نہیں ہوں ہاں اللہ کا اہم منصب ضرور رکھتا ہوں۔۔۔

(حوالہ: کتاب معرفت زمان، صفحہ ۱۰۷)

حسینؑ کو سجدہ

ایک روز حضرت ابو حمزہ مولا امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور امامؑ سے رسول اللہؐ کے دوش پر مولا حسینؑ سوار تھے اور رسول خداؐ کو ۷۰ بار سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ کہنا پڑا تھا۔۔ مولا امام جعفر صادقؑ نے رسول اللہؐ کے اس سجدے کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مولا حسینؑ رسول اللہؐ کے دوش پہ حاکم کائنات کی حیثیت سے سوار ہوئے اور اس وقت رسول اللہؐ نے اللہ کو سجدہ نہیں کیا بلکہ نبوت نے امامت کو سجدہ کیا۔۔اور صرف رسول اللہؐ نے ہی نہیں خود اللہ نے اس کے تمام ملائکہ اور اللہ کے تمام انبیاء نے مولا حسینؑ کی حاکمیت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں سجدہ کیا۔۔

اور تب سے اب تک اللہ اس کے ملائکہ اس کے انبیا اور تمام کائنات مولا حسینؑ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہیں۔۔۔ رسول اللہؐ نے مولا حسینؑ کو جو سجدہ کیا وہ تو چند ساعتوں پر محیط تھا مگر اللہ اس کے ملائکہ اور اس کے انبیا تب سے اب تک حسینؑ کو سجدہ کرنے میں مشغول ہیں۔۔

(حوالہ: کتاب مناقب حسین، صفحہ ۳۸)

واجب القتل لوگ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا محمد باقر جل جلالہ نے فرمایا دنیا میں پانچ اقسام کے لوگ ایسے ہیں جو ابلیسی ہیں اور دنیا میں اہلبیت کو فروغ دیتے ہیں۔۔۔ یہ لوگ واجب القتل ہیں اور ہمارے شیعوں پر لازم ہے کہ ان سے دوری اختیار کریں اور ان کے خاتمے کی کوششیں کریں۔۔ کسی نے سوال کیا مولاؑ یہ پانچ اقسام کے لوگ کون ہیں۔۔؟

مولاؑ نے فرمایا:

۱۔ واجب القتل ہیں وہ لوگ جو ابوبکر، عمر یا عثمان کو اپنا خلیفہ مانتے ہیں جبکہ یہ لوگ ہمارے دشمن تھے اور ہمارے حق کے غاصب تھے۔۔

۲۔ واجب القتل ہیں وہ لوگ جو ہماری ولایت کے منکر ہیں اور ولایت حق کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں۔۔

۳۔ واجب القتل ہیں وہ لوگ جو عزاداری مولا حسینؑ کے دشمن ہیں اور عزاداری کو روکنا چاہتے ہیں۔۔

۴۔ واجب القتل ہیں وہ لوگ جو ہمارے فضائل کے منکر ہیں جو ہمارے فضائل پر شک کرتے ہیں اور ان کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔۔

۵۔ واجب القتل ہیں وہ لوگ جو خود کو ہم معصومینؑ کے برابر سمجھتے ہیں اور ہمارے ساتھ شرک کرتے ہیں۔۔ جو کوئی خود کو ہم جیسا سمجھتا ہے وہ نا قابلِ معافی ہے۔۔

مومنوں پر لازم ہے کہ ان پانچ اقسام کے لوگوں پر تبرا کریں ان سے دوری اختیار کریں اور دنیا سے ان کا خاتمہ کریں۔۔

ہمارے شیعوں میں سب سے معتبر لوگ وہ ہیں جو روئے زمین کو ان پانچ اقسام کے لوگوں سے پاک کرنے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔۔

(حوالہ: کتاب شریعت امامیہ صفحہ ۱۸)

حقیقتِ قرآن

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا زین العابدین جل جلالہ ایک مجلس میں تشریف فرما تھے۔ مجلس میں مومنین قرآن کی تشریح اور تفسیر کے حوالے سے بحث شروع ہوئی تو مولاؑ نے کئی بار فرمایا قرآن شہید ہو گیا قرآن شہید ہو گیا قرآن شہید ہو گیا۔۔۔لوگوں نے مولا سجاد جل جلالہ سے دریافت کیا کہ یہ کون سا قرآن ہے جو شہید ہو گیا؟؟

مولاؑ نے فرمایا جناب سکینہؑ حقیقی قرآن ہیں جنھیں شام کے زندان میں شہید کیا گیا ہے۔۔۔اب دنیا میں کہیں حقیقت قرآن موجود نہیں۔۔۔۔ جناب سکینہؑ ہی وہ قرآن حقیقی ہیں جو ہمارے قائمؑ کے پاس ہیں اور ہمارے قائمؑ کے ساتھ ظاہر ہونگی۔۔۔جب قائم آل محمدؑ ظاہر ہونگے تو وہ حقیقتِ قرآن سے دنیا کو روشناس کریں گے۔۔۔۔

(حوالہ کتاب الاھمائیل صفحہ ۸)

اتحادِ بین المسلمین کے حقائق

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا الحسن عسکری جل جلالہ سے کسی نے سوال کیا کہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد کیسے ممکن ہے اور آج تک مسلمانوں کے درمیان اتحاد قائم کیوں نہ ہو سکا؟؟

مولا نے فرمایا حق اور باطل میں کبھی اتحاد نہیں ہو سکتا۔۔۔ حرامی اور حلالی کبھی دوست نہیں ہو سکتے۔۔۔ ابوبکر، عمر اور عثمان کے پیروکاروں (سنیوں) اور ہمارے شیعوں کے درمیان کبھی اتحاد نہیں ہو سکتا۔۔۔ ابوبکر، عمر اور عثمان خارج از اسلام تھے کافر تھے اور نجس العین تھے اور ان تینوں کے پیروکار (سنی) بھی خارج از اسلام ہیں، کافر ہیں اور نجس العین ہیں جس طرح ابوبکر، عمر اور عثمان ہمارے دشمن تھے اور ان تینوں کے پیروکار (سنی) بھی ہمارے اور ہمارے شیعوں کے دشمن ہیں۔۔۔ ابوبکر، عمر اور عثمان کے پیروکار (سنی) کبھی ہمارے شیعوں کے دوست نہیں ہو سکتے۔۔ جو افراد سنیوں سے دوستی رکھنا چاہتے ہیں وہ مذہب شیعہ سے خارج ہیں۔۔ کوئی شیعہ کبھی کسی سنی سے دوستی نہیں رکھ سکتا۔۔ ہمارے شیعوں پر حرام ہے کہ وہ سنیوں سے کسی بھی قسم کا راہ و رسم رکھیں۔۔۔ ہمارے شیعوں پر لازم ہے کہ وہ ابوبکر، عمر اور عثمان اور ان کے پیروکاروں (سنیوں) پر تبرا کریں اور ان سے دوری اختیار کریں۔۔۔ ابوبکر، عمر اور عثمان کے پیروکار سنی شر اور شیطانیت کے نمائندہ ہیں اور یہ لوگ روئے زمین پر فتنہ قائم کریں گے۔۔۔ شیعوں میں ہمارا پسندیدہ گروہ وہ ہوگا جو سنیوں کے فتنے کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا اور روئے زمین سے ان کا خاتمہ کر دے گا۔۔۔

(حوالہ: کتاب الاحکام صفحہ ۸۰۱)